© rasailojaraid.com

سُنو! یہ مت کہنا کہ تم لوگ جب مرزا اور مرزائیوں کو سخت گمراہ جانتے ہو تو پھر اُن سے فیصلہ کیوں کراتے ہو جیسے کہ مرزا صاحب نے جناب مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کی نسبت الحکم ۱۰ مارچ ۱۹۰۸ء میں لکھا ہے اسلئے کہ گو ہمارا دعوےٰ ہے کہ تمہارا امام بڑا کذاب بڑا دجال - بڑا جھوٹا - بڑا بے حیا - بڑا غدار - بڑا مکار - بڑا فریبی - بڑا ابلہ فریب - بڑا مفتری علی اللہ غرض سب اوصاف قبیحہ میں بڑھا ہوا لیکن تاہم میرا وجدان کہتا ہے کہ چونکہ تمہارا دعوےٰ اس وصف کذب میں اُن کے سب دعووں سے بڑھکر ہے اسلئے وہ تمہارے موافق فیصلہ نہ دینگے - گو اُن سے تعجب بھی نہیں کیونکہ اُنکا دعوےٰ ہے کہ جھوٹ کو سچ کر دکھانا کوئی ہم سے سیکھ جا تاہم چونکہ ہم کو اپنے بیان پر بھروسہ ہے اسلئے ہم نے یہ صورت پیش کی ہے - امید ہے تم اپنی اور ان حضرات ثلاثہ کی منظوری سے بہت جلد ہمیں اطلاع دلواؤ گے - باقی مضمون کا جواب آئندہ سردست یہ فیصلہ ہولے تا سیاہ روئے شود ہر کہ در وغش باشد

یاد رکھو اگر ان تینوں حضرات نے منظوری منصفی سے ہمکو اطلاع نہ دی تو سمجھا جاویگا کہ تمہارے دعوے کو انہوں نے بالکل بے بنیاد سمجھا ہے - ایک ہفتہ تک انتظار ہوگا -

ناظرین! آپ یہ سُنکر حیران ہونگے کہ کرشن جی بڑے ہانکا کرتے ہیں کہ جو کوئی میری جماعت میں داخل ہوتا ہے وہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں داخل ہوجاتا ہے (دیکھو خطبہ الہامیہ صفحہ ۱۷۱) مگر جب ہم ان حضرات کے کارنامے دیکھتے ہیں تو ہمیں یقین ہوجاتا ہے کہ

کار شیطان میکند نامش ولی ؎ گر ولی اینست لعنت بر ولی -

مرزائیو! دیکھا نہ ہم کیسے حوصلے والے ہیں کہ تمہارے ہی بڑوں سے فیصلہ کرانا منظور کرتے ہیں۔

مجھ سا مشتاق جہاں میں کہیں پاؤ گے نہیں ؎ گرچہ ڈھونڈو گے چراغِ رُخِ زیبا لیکر

مُرقع کی آئندہ سال کی بابت

یہ تجویز پاس ہوگئی ہے کہ موجودہ ضخامت سے ڈیوڑھا یعنی بغیر سرورق کے ۲۴ صفحوں کا کیا جاویگا اور قیمت سالانہ [illegible] صرف ۴ بڑھائے جائیں گے یعنی عام قیمت سالانہ عہ/

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہوگی - اگر کسی صاحب کو اِس قیمت پر خریدنا منظور نہ ہو تو اطلاع دیں تاکہ شروع سال میں اُن کے نام پر ویلو کر کے نقصان نہ اُٹھایا جائے امید ہے کہ ہماری احباب سال بھر کی مصاحبت کو بے لطفی سے قطع نہ کرینگی -

ضروری بات قابل توجہ

یہ ہے کہ باوجودیکہ سال کامل ہونے کو ہے مگر مُرقع کی اشاعت ہنوز بہت کم ہے - حالانکہ مُرقع خدا کے فضل سے کبھی لیٹ نہیں ہوا اِس کے ناظرین اِس پر فریفتہ معلوم ہوتے ہیں مگر محل شکایت یہ ہے کہ اسکی اشاعت کو فرض منصبی نہیں جانتے امید ہے کہ گذشتہ را صلوٰۃ آئندہ احتیاط کے اصول پر عمل پیرا ہو کر تلافی مافات فرماوینگی اور احباب میں مرقع کی اشاعت کر کے خریدار بناوینگے -

واجبی اطلاع

مارچ کا مرقع فروری کے ساتھ ہی بھیجا گیا تھا جسکی اطلاع بھی صہ ۱۹ پر ایک ممتاز جگہ پر کیگئی تھی - تاہم بعض مشتاقانِ مرقع نے مارچ کا رسالہ طلب کیا ہے اُنکو اطلاع رہے کہ مارچ کا رسالہ فروری کے ساتھ ہی حاضر خدمت ہو چکا ہے -

---

مرزا قادیانی اپنے منہ سے کافر

آج کل مرزا صاحب کے کافر ہونے نہ ہونے میں بہت کچھ موشگافیاں ہو رہی ہیں مگر ہم آج جس طریق سے مرزا جی کا کافر ہونا ثابت کرینگی وہ سب سے آسان تر ہے اور لطف یہ ہے کہ مرزا جی کا اپنا اقرار ہے - مرزا جی حمامۃ البشریٰ میں لکھتے ہیں :-

"ما کان لی ان ادعی النبوۃ و اخرج الاسلام والحق بقوم کافرین (صہ ۹۷)"

یعنی یہ جائز نہیں کہ مَیں نبوّت کا دعویٰ کر کے اسلام سے خارج ہو جاؤں اور کافروں سے جاملوں"

مرزا جی کے اِس کلام سے معلوم ہوا کہ دعوائے نبوّت اسلام سے خارج ہونے اور کافر ہونے کا موجب ہے - اب سُنئیے کہ مرزا جی نے نبوّت کا دعوے کیا یا نہیں - پُرانے حوالے تو سب لوگوں کو معلوم

© rasailojaraid.com